93377 ـ حکومت کا پیسہ بچانے کے عوض میں بغیر علم کے رقم لینا

سوال

میں اپنے ملك کے ایك سرکاری محکمہ میں ملازم ہوں، میں نے ایسا کام کیا کہ حکومت کی اس کام سے بہت ساری رقم بچ گئی، تو مینجر مجھے کہنے لگا: میں آپ کا اس کا اچھا بدلہ نہیں دے سکتا؛ کیونکہ ہمارے ملك میں محکمہ ملازمین کو بہتر بدلہ نہیں دیتا، اس حالت میں میری ساری کوشش اور جدوجہد اور حق ضائع ہو جاتا ہے، لہذا مینجر نے میرے سامنے تجویز رکھی کہ میں اپنے جاننے والے کی جانب سے محکمہ سے بل حاصل کروں، اور ہم لکھیں کہ اس نے یہ کام کیا ہے، اور وہ کام کی حقیقی نصف قیمت پر ہو، اور جب بل منظور ہو تو میں اپنا حصہ رکھ لوں اور اسی طرح جس کے نام سے بل آیا ہے وہ بھی کچھ حصہ رکھے، اور باقی رقم آفس کی ضروریات میں صرف کر دی جائے، کیا یہ حلال ہے یا حرام اور کس طرح ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

مینجر نے جس کام کی طرف اشارہ کیا ہے وہ حرام ہے، اور اس طریقہ سے جو مال حاصل ہو گا وہ بھی حرام ہے، نہ تو یہ مال آپ کے لیے حلال ہے اور نہ ہی دفتر کے لیے، کیونکہ یہ مال حکومت سے فراڈ کر کے اور دھوکہ دے کر حاصل کیا گیا ہے.

سرکاری اور غیر سرکاری ملازمین کو چاہیے کہ وہ اپنا کام ڈیوٹی احسن طریقہ سے پوری کریں، اور ان کے لیے ضروری ہے کہ وہ نفع مند کام کریں اور اپنے محکمہ اور ملازمت والی جگہ سے نقصان اور ضرر کو دور رکھیں، وہ اپنی ملازمت اور ڈیوٹی کے متعلقہ جدوجہد اور کوشش کے عوض میں تنخواہ لیتے ہیں.

اور جو شخص بھی اپنا کام اور ڈیوٹی اچھی طرح پوری کرتا ہے، اور اپنے محکمہ اور ملازمت والے ادارہ کے لیے مال بچائے، یا پھر وہ انہیں بہت زیادہ نفع حاصل ہونے کا باعث بنے تو اس کے لیے اپنے محکمہ اور آفس سے تنخواہ سے زیادہ رقم لینی حلال نہیں، ہاں یہ ممکن ہے کہ وہ اپنے محکمہ کو رپورٹ پیش کرے کہ اس نے یہ کام کیا ہے، اگر تو وہ اس کے لیے کوئی بدلے اور انعام کا فیصلہ کریں تو وہ لینا جائز ہے، وگرنہ وہ ان کے علم کے بغیر محکمہ کے مال سے نہیں لے سکتا، اور اگر وہ ایسا کرتا ہے تو اس نے حرام کمائی کی ہے.

مستقل فتوی کمیٹی کے علماء کرام کا کہنا ہے:

" ملازمت كے كام يا جس كے ليے مزدورى كى جائے اس كام ميں اخلاص كا ہونا، اور اس كام كو مطلوبہ طريقہ سے معاہدہ ميں متفقہ شروط يا ملازمت كے نظام كے مطابق متفقہ شروط پر وہ كام پورا كرنا ضرورى ہے، اور يہ اس امانت ميں شامل ہوتا ہے جس كا ادا كرنا ضرورى ہے، جيسا كہ اللہ سبحانہ وتعالى كا فرمان ہے:

بلا شبہ اللہ تعالى تمہيں حكم ديتا ہے كہ تم امانتيں اس كے مالك كے سپرد كر دو النساء (58). انتہى

ديكھيں: فتاوى اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلميۃ والافتاء (15 / 155 - 156).

واللہ اعلم .